ماشے تک معاف ہے اور اگر پتلی ہو جیسے شراب، پیشاب تو وہ ایک انگریزی روپیہ کے پھیلاؤ کے برابر معاف ہے۔ معاف ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اگر اتنی نجاست بدن یا کپڑے پر لگی ہو اور نماز پڑھ لے تو نماز ہو جائے گی مگر مکروہ ہوگی اور قصداً اتنی نجاست بھی لگی رکھنا جائز نہیں!

سوال۔ نجاستِ خفیفہ کتنی معاف ہے؟

جواب۔ چوتھائی کپڑے یا چوتھائی عضو سے کم ہو تو معاف ہے!

سوال۔ نجاست حقیقیہ سے کپڑا یا بدن کس طرح پاک کیا جائے؟

جواب۔ نجاستِ حقیقیہ چاہے غلیظہ ہو یا خفیفہ، کپڑے پر ہو یا بدن پر پانی سے تین بار دھو لینے سے پاک ہو جاتی ہے۔ کپڑے کو تینوں دفعہ نچوڑنا بھی ضروری ہے!

سوال۔ پانی کے سوا کسی اور چیز سے بھی پاک ہو سکتی ہے یا نہیں؟

جواب ہاں جو چیزیں پتلی اور بہنے والی ہیں جیسے سرکہ یا تربوز کا پانی۔ ان کے ساتھ دھونے سے بھی نجاستِ حقیقیہ پاک ہو جاتی ہے!

استنجے کا بیان

سوال۔ استنجا کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ پاخانہ یا پیشاب کرنے کے بعد جو ناپاکی بدن پر لگی رہے اس کے پاک کرنے کو استنجا کہتے ہیں!

سوال۔ پیشاب کے بعد استنجا کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ پیشاب کرنے کے بعد مٹی کے پاک ڈھیلے سے پیشاب کو سکھانا چاہیئے۔ اس کے بعد پانی سے دھو ڈالنا چاہیئے!

سوال۔ پاخانہ کے بعد استنجے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ پاخانہ کے بعد مٹّی کے تین یا پانچ ڈھیلوں سے پاخانہ کے مقام کو صاف کرے پھر پانی سے دھوڈالے!

سوال۔ استنجا کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ اگر پاخانہ یا پیشاب اپنے مقام سے بڑھ کر ادھر اُدھر نہ لگا ہو تو استنجا کرنا مستحب ہے۔ اور اگر نجاست ادھر ادھر لگ گئی ہو مگر ایک درہم کے برابر یا اس سے کم لگی ہو تو استنجا کرنا سُنّت ہے اور اگر ایک درہم سے زیادہ لگی ہو تو استنجا کرنا فرض ہے!

سوال۔ استنجا کن چیزوں سے کرنا چاہیئے؟

جواب۔ مٹی کے پاک ڈھیلوں سے یا پتھر سے!

سوال۔ استنجا کن چیزوں سے مکروہ ہے؟

جواب۔ ہڈی۔ لید۔ گوبر اور کھانے کی چیزوں، کوئلے اور کپڑے اور کاغذ سے استنجا کرنا مکروہ ہے!

سوال۔ استنجا کس ہاتھ سے کرنا چاہیئے؟

جواب۔ بائیں ہاتھ سے کرنا چاہیئے۔ داہنے ہاتھ سے استنجا کرنا مکروہ ہے!

پانی کا بیان

سوال۔ کن پانیوں سے وضو کرنا جائز ہے؟

جواب۔ مینہ کا پانی۔ چشمے کا یا کنویں کا پانی۔ ندی یا سمندر کا پانی۔ پگھلی ہوئی برف یا اولوں کا پانی۔ بڑے تالاب یا بڑے حوض کا پانی ان سب پانیوں سے وضو اور غسل کرنا جائز ہے!

سوال۔ کن پانیوں سے وضو کرنا جائز نہیں ہے؟

جواب۔ پھل اور درخت کا نچوڑا ہوا پانی۔ شوربہ۔ وہ پانی جس کا رنگ، بو،

مزہ کسی پاک چیز کے مل جانے کی وجہ سے بدل گیا ہو اور پانی گاڑھا ہو گیا ہو۔ ایسا پانی جو تھوڑا ہو اور اس میں کوئی ناپاک چیز گر گئی ہو یا کوئی جانور گر کر مر گیا ہو۔ وہ پانی جس سے وضو یا غسل کیا گیا ہو۔ وہ پانی جس پر نجاست کا اثر غالب ہو۔ حرام جانوروں کا جھوٹا پانی۔ سونف گلاب یا کسی دوا کا کھینچا ہوا عرق۔

سوال۔ جس پانی سے وضو یا غسل کیا گیا ہو اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ ایسے پانی کو مستعمل پانی کہتے ہیں۔ جو خود پاک ہے مگر اس سے وضو یا غسل کرنا جائز نہیں!

سوال۔ کن جانوروں کا جھوٹا پانی ناپاک ہے؟

جواب۔ کتے، خنزیر اور شکاری چوپائے کا جھوٹا پانی ناپاک ہے۔ اسی طرح بلی جو چوہا یا کوئی جانور کھا کر فوراً پانی پی لے اس کا جھوٹا بھی ناپاک ہے۔ جس آدمی نے شراب پی اور فوراً پانی پی لیا اس کا جھوٹا بھی ناپاک ہے!

سوال۔ کن جانوروں کا جھوٹا پانی مکروہ ہے؟

جواب۔ بلی (بشرطیکہ چوہا فوراً نہ کھایا ہو) چوہا۔ چھپکلی۔ پھرنے والی مرغی۔ نجاست کھانے والی گائے۔ بھینس۔ کوا۔ چیل۔ شکرہ اور تمام حرام جانوروں کا جھوٹا مکروہ ہے!

سوال۔ کن جانوروں کا جھوٹا پانی پاک ہے؟

جواب۔ آدمی اور حلال جانوروں کا جھوٹا پانی پاک ہے۔ جیسے گائے۔ بکری۔ کبوتر۔ فاختہ۔ گھوڑا!

سوال۔ کون سا پانی نجاست گرنے سے ناپاک ہو جاتا ہے؟

جواب۔ سوائے دو پانیوں کے تمام پانی نجاست گرنے سے ناپاک ہو جاتے ہیں۔ اوّل ندی یا دریا کا بہتا ہوا پانی۔ دوسرے ٹھہرا ہوا زیادہ پانی جیسے بڑے تالاب

یا بڑے حوض کا پانی!

سوال۔ ٹھہرے ہوئے زیادہ پانی کی مقدار کیا ہے؟

جواب۔ جو ٹھہرا ہوا پانی نمبری گز سے ساڑھے پانچ گز لمبا اور ساڑھے پانچ گز چوڑا ہو وہ زیادہ پانی ہے، جو حوض یا تالاب کہ اتنا بڑا ہو، وہ بڑا حوض اور بڑا تالاب سمجھا جائے گا!

سوال۔ نجاست گرنے کے سوا اور کس چیز سے تھوڑا پانی ناپاک ہو جاتا ہے؟

جواب۔ اگر پانی میں کوئی ایسا جانور گر کر مر جائے جس میں بہتا ہوا خون ہوتا ہے تو پانی ناپاک ہو جاتا ہے۔ جیسے چڑیا۔ مُرغی۔ کبوتر۔ بلّی۔ چُوہا!

سوال۔ بڑے تالاب یا حوض کا پانی کب ناپاک ہوتا ہے؟

جواب۔ جب اس میں نجاست کا مزہ یا رنگ یا بُو ظاہر ہو جائے!

سوال۔ کن جانوروں کے پانی میں مرنے سے پانی ناپاک نہیں ہوتا؟

جواب۔ جو جانور پانی میں پیدا ہوتے اور رہتے ہیں۔ جیسے مچھلی۔ مینڈک اور وہ جانور جن میں بہتا ہوا خون نہیں ہے جیسے مکھّی۔ مچھّر۔ بھڑ۔ چھپکلی۔ چیونٹی ان کے مرنے سے پانی ناپاک نہیں ہوتا!

کنویں کا بیان

سوال۔ کنواں کن چیزوں سے ناپاک ہو جاتا ہے؟

جواب۔ اگر نجاست غلیظہ یا خفیفہ کنویں میں گر جائے یا کوئی بہتے ہوئے خُون والا جانور کنویں میں گر کر مر جائے تو کنواں ناپاک ہو جاتا ہے!

سوال۔ اگر کنویں میں کوئی جانور گر کر زندہ نکل آئے تو کنواں پاک رہے گا یا ناپاک ہو جائے گا!

جواب۔ اگر ایسا جانور گرے کہ اس کا جھوٹا ناپاک ہے، یا وہ جانور گرے جس کے بدن پر نجاست لگی تھی تو کنواں ناپاک ہو جائے گا۔ وہ حلال یا حرام جانور جن کا جھوٹا ناپاک نہیں اور اُن کے بدن پر نجاست بھی نہ ہو اگر گریں اور زندہ نکل آئیں تو جب تک اُن کے پیشاب یا پاخانہ کر دینے کا یقین نہ ہو جائے کنواں ناپاک نہ ہوگا!

سوال۔ کنواں جب ناپاک ہو جائے تو پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ کنویں کے پاک کرنے کے پانچ طریقے ہیں ① جب کنویں میں نجاست گر جائے تو تمام پانی نکالنے سے پاک ہو جائے گا ② اور جب آدمی یا سُور یا کتا یا بکری یا بلّیاں یا اتنا یا اس سے بڑا کوئی اور جانور گر کر مر جائے تو سارا پانی نکالنا پڑے گا ③ اور جب کوئی بہتے ہوئے خُون والا جانور کنویں میں گر کر پھول گیا یا پھٹ گیا تو سارا پانی نکالنا ہوگا۔ خواہ جانور چھوٹا ہو یا بڑا ④ اور جب کبوتر یا مُرغی یا بلّی یا اتنا ہی بڑا کوئی جانور گر کر مر گیا لیکن پھولا نہیں تو چالیس ڈول نکالنے پڑیں گے ⑤ اگر چُوہا چڑیا یا اتنا ہی بڑا کوئی اور جانور گر کر مر گیا تو بیس ڈول نکالنے پڑیں گے۔ بیس کی جگہ تیس اور چالیس کی جگہ ساٹھ ڈول نکالنا مستحب ہے!

سوال۔ اگر مرا ہوا جانور کنویں میں گر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ مرے ہوئے جانور کے گر جانے کا وہی حکم ہے جو کنویں میں گر کر مرنے کا بیان ہوا۔ مثلاً بکری مری ہوئی گرے تو سارا پانی نکالا جائے اور بلّی مری ہوئی گرے تو چالیس یا ساٹھ ڈول اور چوہا مرا ہوا گرے تو بیس یا تیس ڈول نکالے جائیں!

سوال۔ اگر پھولا یا پھٹا ہوا جانور گر جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ سارا پانی نکالنا ہوگا جیسے کہ کنویں میں گر کر مرتا اور پھولتا اور پھٹ جاتا!

سوال۔ اگر کنویں میں سے مرا ہوا جانور نکلے اور معلوم نہ ہو کہ کب گرا تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ جس وقت سے دیکھا جائے اسی وقت سے کنواں ناپاک سمجھا جائے گا!
سوال۔ ڈول سے کتنا بڑا ڈول مراد ہے؟
جواب۔ جس کنویں پر جو ڈول پڑا رہتا ہے وہی معتبر ہے!
سوال۔ جتنے ڈول نکالنے ہیں ایک ہی مرتبہ نکالنے چاہییں یا کئی دفعہ کرکے نکالنا بھی جائز ہے؟
جواب۔ کئی دفعہ کرکے نکالنا بھی جائز ہے مثلاً ساٹھ ڈول نکالنے ہیں، بیس صبح کو نکالے، بیس دوپہر کو، بیس شام کو تو یہ بھی جائز ہے!
سوال۔ جس ڈول رسّی سے ناپاک کنوئیں کا پانی نکالا جائے وہ پاک ہے یا ناپاک؟
جواب۔ جب اِتنا پانی نکال ڈالا جتنا نکالنا چاہیئے تھا تو کنواں اور ڈول اور رسّی سب پاک ہو جاتے ہیں!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعلیمُ الاسلام

حصّہ سوم

پہلا شعبہ

معروف بہ

تعلیمُ الایمان یا اسلامی عقائد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

توحید

سوال۔ توحید کے کیا معنی ہیں؟

جواب۔ دِل سے اللہ تعالیٰ کو ایک سمجھے اور زبان سے اس کا اقرار کرنے کو توحید کہتے ہیں!

سوال ۔ خدا تعالیٰ کے ایک ہونے کا مخلوق کو کس طرح علم ہوا ؟

جواب ۔ اول تو انسانی عقل (بشرطیکہ عقل صحیح ہو) خدا تعالیٰ کے موجود ہونے اور اس کے ایک ہونے کا یقین رکھتی ہے اور اسی وجہ سے دُنیا میں بڑے بڑے عقلمند اور حکیم اور فلسفی ہوئے ہیں وہ سب خدا تعالیٰ کی توحید کے قائل ہیں۔ دوسرے یہ کہ خدا تعالیٰ کے پیغمبروں نے بالاتفاق مخلوق کو توحید کی تعلیم دی اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اس جیسا اور کوئی دوسرا نہیں!

سوال ۔ کیا قرآن مجید میں توحید کی تعلیم دی گئی ہے؟

جواب ۔ ہاں ۔ قرآن مجید میں توحید کی تعلیم کامل طریقے اور اعلیٰ درجے پر دی گئی ہے بلکہ آج دُنیا میں صرف قرآن مجید ہی ایسی کتاب ہے جو خالص توحید کی تعلیم دیتی ہے ۔ اگرچہ پہلی آسمانی کتابوں میں بھی توحید کی تعلیم تھی لیکن ان تمام کتابوں میں لوگوں نے تحریف (اُدل بَدل) کر ڈالی اور توحید کے خلاف باتیں داخل کر دیں اور خدا کی بھیجی ہوئی آسمانی تعلیم کو بدل دیا ۔ اُس کی اصلاح کے لئے اور سچّی توحید دُنیا میں پھیلانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم کو بھیجا اور اپنی خاص کتاب قرآن مجید نازل فرمائی اور اس میں صاف صاف سچّی اور خالص توحید کی تعلیم دی!

سوال ۔ قرآن مجید کی کن آیات سے توحید ثابت ہوتی ہے ؟

جواب ۔ تمام قرآن مجید میں اوّل سے آخر تک توحید کی تعلیم بھری ہوئی ہے ۔ چند آیتیں یہ ہیں :-

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (سورہ بقرہ رکوع ۱۰)

ترجمہ : تمہارا معبود ایک اللہ ہے ۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بہت بخشنے والا مہربان ہے!

دوسری آیت یہ ہے۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (سورہ آل عمران رکوع ۲)

ترجمہ: خدا تعالیٰ گواہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور اہل علم بھی اس بات کی گواہی دیتے ہیں۔ وہ انصاف قائم رکھنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ غالب حکمت والا ہے!

اسی طرح اور بے شمار آیتیں خدا کی توحید کی تعلیم دیتی ہیں جیسے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ترجمہ: تو کہہ کہ اللہ ایک ہے!

سوال۔ خدا تعالیٰ کا ذاتی نام کیا ہے؟

جواب۔ خدا تعالیٰ کا ذاتی نام اللہ ہے اس کو اسمِ ذات اور اسم ذاتی بھی کہتے ہیں!

سوال۔ لفظ اللہ کے سوا خدا تعالیٰ کے اور ناموں کو جیسے خالق، رزّاق وغیرہ ہیں انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ لفظ اللہ کے سِوا خدا تعالیٰ کے اور ناموں کو صِفاتی نام کہتے ہیں!

سوال۔ صِفاتی نام کے کیا معنے ہیں؟

جواب۔ خدا تعالیٰ کی بہت سی صفتیں ہیں۔ جیسے قدیم ہونا یعنی ہمیشہ سے ہونا اور ہمیشہ رہنا۔ عالم یعنی ہر چیز کو جاننے والا ہونا۔ قادر یعنی ہر چیز پر اس کی طاقت اور قدرت ہونا۔ حیّ یعنی زندہ ہونا وغیرہ وغیرہ۔ تو جو نام کہ ان صفتوں میں سے کسی صفت کو ظاہر کرے اس کو صِفاتی نام کہتے ہیں!

اس کی مثال ایسی سمجھو جیسے ایک شخص کا نام جمیل ہے جو صرف اس کی ذات کے لحاظ سے پہچان کے لئے رکھا گیا ہے۔ اس میں کسی صفت کا لحاظ نہیں لیکن اس نے علم بھی سیکھا ہے۔ لکھنا بھی جانتا ہے۔ قرآن مجید بھی حفظ یاد ہے اور ان صفتوں کے لحاظ سے اُسے عالم، منشی، حافظ بھی کہتے ہیں تو جمیل اس کا ذاتی

نام ہے اور عالم، منشی، حافظ صِفاتی نام کہلائیں گے۔ کیونکہ اس کے علم کی صفت یا لکھنے جاننے کی صفت یا قرآن مجید یاد ہونے کی صفت کے لحاظ سے یہ نام رکھے گئے ہیں۔

اسی طرح لفظ اللہ تو خدا تعالیٰ کا ذاتی نام یا اسم ذات ہے اور خالق، قادر، عالم، مالک وغیرہ اس کے صفاتی نام ہیں!

سوال۔ خدا تعالیٰ کا ذاتی نام تو ایک لفظ اللہ ہے۔ اس کے صفاتی نام کتنے ہیں؟

جواب۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے، وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (سورۂ اعراف رکوع ۲۴)

ترجمہ: خدا تعالیٰ کے بہت سے اچھے نام ہیں تو انہیں ناموں سے اسے پکارا کرو۔

اور حدیث شریف میں ہے:

اِنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰى تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِسْمًا مِّائَةً اِلَّا وَاحِدًا

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ کے ننانوے یعنی ایک کم سو نام ہیں۔ (بخاری)

مَلائکہ (فرشتے)

سوال۔ مقرّب فرشتوں کے سوا اور سب فرشتوں کا مرتبہ آپس میں برابر ہے یا کم زیادہ مرتبہ رکھتے ہیں؟

جواب۔ چار مقرب فرشتے جن کے نام تم تعلیم الاسلام حصہ دوم میں پڑھ چکے ہو، سب فرشتوں سے افضل ہیں۔ ان کے سوا اور فرشتے بھی آپس میں کم زیادہ مرتبے رکھتے ہیں۔ کوئی زیادہ مقرب ہیں کوئی کم!

سوال۔ فرشتے کیا کام کرتے ہیں؟

جواب۔ تمام آسمانوں اور زمین میں بے شمار فرشتے مختلف کاموں پر مقرر ہیں۔ یوں سمجھو کہ آسمان اور زمین کے سارے انتظامات خدا تعالیٰ نے فرشتوں کے متعلق کئے ہوئے ہیں اور فرشتے تمام انتظامات خدا تعالیٰ کے حکم کے موافق پورے کرتے رہتے ہیں!

سوال۔ فرشتوں کے کچھ کام بتائیے؟

جواب۔ حضرت جبرائیل علیہ السّلام خدا تعالیٰ کے احکام اور کتابیں پیغمبروں کے پاس لاتے تھے۔ بعض مرتبہ انبیاء علیہم السّلام کی مدد کرنے اور خدا اور رسول کے دشمنوں سے لڑنے کے لئے بھی بھیجے گئے۔ بعض مرتبہ خدا تعالیٰ نے نافرمان بندوں پر عذاب بھی ان کے ذریعہ سے بھیجا۔

حضرت میکائیل علیہ السّلام مخلوق کو روزی پہنچانے اور بارش وغیرہ کے انتظام پر مقرّر ہیں اور بے شمار فرشتے ان کی ماتحتی میں کام کرتے ہیں بعض بادلوں کے انتظام پر مقرّر ہیں۔ بعض ہواؤں کے انتظام پر مامور ہیں اور بعض دریاؤں تالابوں اور نہروں پر مقرّر ہیں اور ان تمام چیزوں کا انتظام خدا تعالیٰ کے حکم کے موافق کرتے ہیں۔

حضرت اسرافیل علیہ السّلام قیامت کو صور پھونکیں گے!

حضرت عزرائیل علیہ السّلام مخلوق کی جان نکالنے پر مقرّر ہیں۔ اور ان کی ماتحتی میں بھی بے شمار فرشتے کام کرتے ہیں۔

نیک بندوں کی جان نکالنے والے فرشتے علیحدہ ہیں اور بدکار آدمیوں کی جان نکالنے والے علیحدہ ہیں۔ ان کے علاوہ فرشتوں کے بعض کام یہ ہیں۔

(۱) ہر انسان کے ساتھ دو فرشتے رہتے ہیں۔ ایک فرشتا اس کے نیک کام لکھتا ہے اور دوسرا فرشتہ برے کام لکھتا ہے۔ ان فرشتوں کو کراماً کاتبین[۱] کہتے ہیں۔

(۲) کچھ فرشتے انسان کی آفتوں اور بلاؤں سے حفاظت کرنے پر مقرّر ہیں۔ بچوں، بوڑھوں، کم زوروں کی اور جن لوگوں کے بارے میں خدا تعالیٰ کا حکم ہوتا ہے ان کی حفاظت کرتے ہیں۔

---

[۱] کراماً کاتبین عربی لفظ ہے اور ایک خاص ترکیب اور اعرابی حالت میں اس طرح بولا جاتا ہے۔ لیکن چونکہ اردو میں بھی اسی طریقہ سے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس لئے ہم نے اسی طرح لکھ دیا ہے۔ ورنہ کاتبین کرام لکھنا چاہیئے تھا۔

③ کچھ فرشتے انسان کے مرجانے کے بعد قبر میں اس سے سوال کرنے پر مقرر ہیں۔ ہر انسان کی قبر میں دو فرشتے آتے ہیں۔ ان کو منکر اور نکیر کہتے ہیں۔

④ کچھ فرشتے اس کام پر مقرر ہیں کہ دنیا بھر میں پھرتے رہیں اور جہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہو۔ وعظ ہوتا ہو قرآن مجید پڑھا جاتا ہو۔ درود شریف پڑھا جاتا ہو۔ دین کے علم کی بات ہوتی ہو۔ ایسی مجلسوں میں حاضر ہوں اور جتنے لوگ اس مجلس میں اس نیک کام میں شریک ہوں ان کی شرکت کی خدا تعالیٰ کے سامنے گواہی دیں۔

دنیا میں جو فرشتے کام کرتے ہیں ان کی صبح و شام تبدیلی بھی ہوتی رہتی ہے۔ صبح کی نماز کے وقت رات والے فرشتے آسمانوں پر چلے جاتے ہیں اور عصر کی نماز کے بعد دن والے فرشتے چلے جاتے ہیں۔ رات میں کام کرنے والے آجاتے ہیں۔

⑥ کچھ فرشتے جنت کے انتظام اور اس کے کاروبار پر مقرر ہیں۔

⑦ کچھ فرشتے دوزخ کے انتظام پر مقرر ہیں۔

⑧ کچھ فرشتے خدا تعالیٰ کے عرش کے اٹھانے والے ہیں۔

⑨ کچھ فرشتے خدا تعالیٰ کی عبادت اور تسبیح و تقدیس میں مشغول رہتے ہیں۔

سوال۔ یہ کیسے معلوم ہوا کہ فرشتے یہ کام کرتے ہیں؟

جواب۔ یہ تمام باتیں قرآن مجید اور احادیث میں مذکور ہیں!

خدا تعالیٰ کی کتابیں

سوال۔ توریت اور زبور اور انجیل کا آسمانی کتابیں ہونا کیسے معلوم ہوا؟

جواب۔ ان تینوں کتابوں کا آسمانی کتابیں ہونا قرآن مجید سے ثابت ہوتا ہے۔

توریت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ ج آیۃ ۴۴ (سورہ مائدہ ع ۷)

ترجمہ: بے شک ہم نے توریت اتاری۔ اس میں ہدایت اور نور ہے!

زبور کے بارے میں فرمایا: وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا (سورہ نساء ع ۲۳)

ترجمہ: اور ہم نے داؤد کو زبور دی۔

انجیل کے بارے میں فرمایا: وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ (حدید ۴)

ترجمہ: ہم نے عیسی بن مریم کو بھیجا اور انہیں انجیل دی۔

پس مسلمانوں کو قرآن مجید کے ذریعہ سے ان تینوں کتابوں کا آسمانی کتابیں ہونا معلوم ہوا۔

سوال۔ اگر کوئی شخص توریت، زبور، انجیل کو خدا تعالیٰ کی کتابیں نہ مانے وہ کیسا ہے؟

جواب۔ ایسا شخص کافر ہے کیونکہ ان کتابوں کا خدا کی کتابیں ہونا قرآن مجید سے ثابت ہوا ہے تو جو شخص ان کو خدا کی کتابیں نہیں مانتا۔ وہ قرآن مجید کی بتائی ہوئی بات کو نہیں مانتا اور جو قرآن مجید کی بتائی ہوئی بات کو نہ مانے وہ کافر ہے!

سوال۔ تو کیا یہ توریت اور زبور اور انجیل جو عیسائیوں کے پاس موجود ہیں۔ وہی اصلی آسمانی توریت اور زبور اور انجیل ہیں؟

جواب۔ نہیں۔ کیونکہ قرآن مجید سے یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے کہ ان کتابوں کو لوگوں نے ادل بدل کر دیا ہے۔ اس لئے موجودہ توریت، زبور، انجیل وہ اصلی آسمانی کتابیں نہیں ہیں بلکہ ان میں تحریف (ادل بدل) ہوئی ہے۔ اس لئے ان موجودہ تینوں کتابوں کے متعلق یہ یقین نہ رکھنا چاہیئے کہ اصلی آسمانی کتابیں ہیں!

سوال۔ یہ کیسے معلوم ہوا کہ بعض پیغمبروں پر صحیفے اترے تھے؟

جواب۔ قرآن مجید سے ثابت ہے کہ بعض پیغمبروں پر صحیفے نازل ہوئے تھے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صحیفوں کا ذکر سورہ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى میں موجود ہے!

سوال۔ قرآن مجید خدا تعالیٰ کی کتاب ہے یا خدا تعالیٰ کا کلام ہے؟
جواب۔ قرآن مجید خدا تعالیٰ کی کتاب بھی ہے اور خدا تعالیٰ کا کلام بھی ہے۔ قرآن مجید میں اس کو کتاب اللہ بھی فرمایا گیا ہے اور کلام اللہ بھی!
سوال۔ توریت، زبور، انجیل اور قرآن مجید میں افضل کونسی کتاب ہے؟
جواب۔ قرآن مجید سب سے افضل ہے!
سوال۔ قرآن مجید کو پہلی کتابوں پر کیا فضیلت ہے؟
جواب۔ بہت سی فضیلتیں ہیں جن میں چند فضیلتیں یہ ہیں!۔

① قرآن مجید کا ایک ایک حرف اور ایک ایک لفظ محفوظ ہے۔ اس میں ایک نقطہ کی بھی کمی بیشی نہیں ہوئی اور نہ قیامت تک ہو سکے گی۔ اور پہلی کتابوں میں لوگوں نے تحریف کر ڈالی۔

② قرآن مجید کی عبارت ایسے درجہ کی عبارت ہے کہ اس کی چھوٹی سے چھوٹی سورۃ کے مثل بھی کوئی شخص نہیں بنا سکتا۔

③ قرآن مجید آخری شریعت کے احکام لایا ہے۔ اس لئے اس کے بہت سے احکام نے پہلی کتابوں کے حکموں کو منسوخ کر دیا ہے۔

④ پہلی کتابیں ایک ہی دفعہ اکٹھی نازل ہوئیں اور قرآن مجید تیئیس سال سال تک ضرورتوں کے لحاظ سے تھوڑا تھوڑا ہوتا رہا ہے۔ آہستہ آہستہ اور ضرورتوں کے وقت اترنے کی وجہ سے لوگوں کے دلوں میں اترتا گیا۔ اور سینکڑوں ہزاروں آدمی اس کے احکام کو قبول کرتے اور مسلمان ہوتے گئے۔

⑤ قرآن مجید ہزاروں لاکھوں مسلمانوں کے سینوں میں محفوظ ہے اور یہ سینہ بسینہ حفاظت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانے سے آج تک برابر چلی آتی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ قیامت تک جاری رہے گی۔

اسی سینہ بسینہ حفاظت کی وجہ سے اسلام کے دشمنوں کو کسی وقت یہ موقع نہ ملا کہ قرآن میں کمی بیشی کر سکیں یا اسے دنیا سے ناپید کر دیں۔ اور نہ (خدا چاہے) قیامت تک ایسا موقع ملے گا۔

⑥ قرآن مجید کے احکام ایسے معتدل ہیں کہ ہر زمانے اور ہر قوم کے مناسب ہیں۔ دنیا میں کوئی ایسی قوم نہیں کہ وہ قرآن مجید کے احکام پر عمل کرنے سے عاجز ہو۔ چونکہ قرآن مجید کے احکام ہر زمانے اور ہر قوم کے مناسب ہیں۔ اس لئے قرآن مجید نازل ہونے کے بعد کسی دوسری شریعت اور آسمانی کتاب کی حاجت نہیں رہی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت تمام دنیا پر عام کر دی گئی۔

رسالت

سوال۔ تمام پیغمبروں کی گنتی اور نام معلوم نہیں مگر مشہور پیغمبروں کے کچھ نام بتاؤ؟

جواب۔ مشہور پیغمبروں کے چند نام یہ ہیں:۔ حضرت آدم علیہ السلام، حضرت شیث علیہ السلام، حضرت ادریس علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسمٰعیل علیہ السلام، حضرت اسحٰق علیہ السلام، حضرت یعقوب علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت ہارون علیہ السلام، حضرت یحییٰ علیہ السلام، حضرت زکریا علیہ السلام، حضرت الیاس علیہ السلام، حضرت یونس علیہ السلام، حضرت لوط علیہ السلام، حضرت صالح علیہ السلام، حضرت ہود علیہ السلام، حضرت شعیب علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وسلم!

سوال۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عرب کے کس خاندان میں سے ہیں؟

جواب۔ حضور خاندان قریش میں سے ہیں۔ عرب کے تمام خاندانوں میں خاندان قریش

کی عزّت اور مرتبہ زیادہ تھا۔ خاندان قریش کے لوگ عرب کے دوسرے خاندانوں کے سردار مانے جاتے تھے۔ پھر خاندانِ قریش کی ایک شاخ بنی ہاشم تھی جو قریش کی دوسری شاخوں سے زیادہ عزّت رکھتی تھی۔ حضورؐ اسی شاخ یعنی بنی ہاشم میں سے تھے اسی وجہ سے حضورؐ کو ہاشمی بھی کہتے ہیں!

سوال۔ ہاشم کون تھے جن کی اولاد بنی ہاشم کہلاتی ہے؟

جواب۔ حضورؐ کے پردادا کا نام ہاشم ہے۔ آپ کے نسب کا سلسلہ اس طرح ہے۔ محمّد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف!

سوال۔ آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کی پشتوں میں حضرت آدم علیہ السّلام کے بعد اور کوئی پیغمبر ہیں یا نہیں؟

جواب۔ ہاں، آپؐ حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام کی اولاد میں ہیں اور حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام، حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے صاحبزادے ہیں۔ ان دونوں کے علاوہ حضرت نوح علیہ السّلام اور حضرت ادریس علیہ السّلام اور حضرت شیث علیہ السّلام حضور کے نسب کے سلسلے میں داخل ہیں!

سوال۔ حضرت محمّد رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کو کتنی عمر میں پیغمبری ملی؟

جواب۔ حضورؐ کی عُمر مُبارک چالیس سال کی تھی کہ آپ پر وحی نازل ہوئی!

سوال۔ وحی سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ وحی سے مراد یہ ہے کہ خُدا تعالیٰ نے اپنے احکام اور اپنا کلام حضور پر اتارنا شروع کیا!

سوال۔ وحی نازل ہونے کے بعد کتنے دنوں تک حضور زندہ رہے؟

جواب۔ تیئیس ۲۳ برس۔ تیرہ ۱۳ سال مکّہ معظّمہ میں اور دس ۱۰ سال مدینہ میں!

سوال۔ مدینہ منوّرہ میں آپ کیوں چلے گئے؟

جواب۔ جب حضورؐ نے مکّہ معظمہ کے لوگوں کو خدا تعالیٰ کی توحید کی تعلیم دی اور ان سے فرمایا کہ بُت پرستی چھوڑ دو اور ایک خدا پر ایمان لاؤ تو وہ لوگ آپ کے دشمن ہو گئے۔ کیونکہ وہ بتوں کی عبادت کرتے اور ان کو معبُود سمجھتے تھے اور طرح طرح سے انہوں نے حضورؐ کو تکلیفیں پہنچانی شروع کر دیں۔ حضور انورؐ ان کی عداوت اور دُشمنی کی سختیاں اور تکلیفیں برداشت کرتے اور توحید کی تعلیم دیتے اور خدا تعالیٰ کے احکام پہنچاتے رہے۔ مگر جب ان کی دشمنی کی کوئی حد باقی نہ رہی اور سب نے مل کر حضور کو قتل کر دینے کا ارادہ کر لیا تو حضورؐ انور خدا کے حکم سے اپنے پیارے وطن مکّہ مکرمہ کو چھوڑ کر مدینہ منوّرہ میں تشریف لے گئے۔ مدینہ منوّرہ کے لوگ پہلے مُسلمان ہو چکے تھے اور وہ حضورؐ کے مدینہ میں تشریف لانے کے نہایت مشتاق تھے۔ جب حضورؐ انور مدینہ منوّرہ میں پہنچے تو ان مسلمانوں نے حضورؐ کی اور حضورؐ کے ہمراہیوں کی اپنے جان و مال سے مدد اور اعانت کی۔

حضور کے مدینہ منوّرہ میں تشریف لے جانے کی خبر سُن کر اور مُسلمان بھی جن کو کافر ستاتے رہتے تھے۔ آہستہ آہستہ مدینہ منورہ میں چلے گئے۔

آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کے مکّہ سے مدینہ منوّرہ چلے جانے کو ہجرت کہتے ہیں۔ اور ان مسلمانوں کو جو اپنے گھر بار چھوڑ کر مدینہ چلے آئے مہاجرین کہتے ہیں اور مدینہ کے مُسلمان جنہوں نے آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم اور مہاجرین کی مدد کی انہیں انصار کہتے ہیں!

سوال۔ آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دعوئے نبوت سے پہلے عرب کے لوگ آپ کو کیا سمجھتے تھے؟

جواب۔ دعوئے نبوت سے پہلے تمام لوگ آپ کو نہایت سچّا، پاکباز، امانت دار شخص سمجھتے تھے۔ محمّد امین کہہ کر پکارتے تھے جس کا مطلب یہ ہے کہ آپؐ ان کے نزدیک

نہایت درجہ کے معتبر اور سچے آدمی تھے اور تمام لوگ آپؐ کی بہت عزت اور توقیر کرتے تھے!

سوال۔ اس بات کی کیا دلیل ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پچھلے پیغمبر ہیں اور آپؐ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا؟

جواب۔ اول یہ کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو خاتم النبیین فرمایا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ آپؐ تمام پیغمبروں میں آخری ہیں۔ دوسرے یہ کہ حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ کہ میں پچھلا نبی ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی آنے والا نہیں۔ تیسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے۔ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا (سورہ مائدہ رکوع ۱- آیت ۲)

ترجمہ: آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا۔ اور اپنی نعمت تمہارے اوپر پوری کر دی۔ اور تمہارے لئے دینِ اسلام پسند کیا۔

اس سے ثابت ہوا کہ حضورؐ کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ نے دین کی تکمیل کر دی اور اسلام ہر طرح کامل مکمل ہو گیا اس لئے حضورؐ کے بعد کسی پیغمبر کے آنے کی ضرورت ہی نہ رہی!

سوال۔ اس بات کی کیا دلیل ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تمام پیغمبروں سے رتبے میں بڑے ہیں؟

جواب۔ حضورؐ کا تمام پیغمبروں سے افضل ہونا قرآن مجید کی کئی آیتوں سے ثابت ہوتا ہے اور خود حضورؐ نے بھی فرمایا ہے اَنَا سَيِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ کہ میں قیامت کے دن تمام اولادِ آدم کا سردار ہوں گا اور ظاہر ہے کہ اولادِ آدم میں تمام پیغمبر علیہم السلام بھی داخل ہیں۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمام پیغمبروں سے

افضل اور ان کے سردار ہوئے۔

صحابہ کرام کا بیان

سوال۔ صحابی کسے کہتے ہیں؟
جواب۔ صحابی اس شخص کو کہتے ہیں جس نے ایمان کی حالت میں حضورؐ کو دیکھا ہو یا آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا ہو اور ایمان کے اوپر اس کی وفات ہوئی ہو!
سوال۔ صحابی کتنے ہیں؟
جواب۔ ہزاروں ہیں جو آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر مسلمان ہوئے اور اسلام پر ان کا انتقال ہوا!
سوال۔ سب صحابی مرتبے میں برابر ہیں یا کم زیادہ؟
جواب۔ صحابہ کے مرتبے آپس میں کم زیادہ ہیں لیکن تمام صحابہ باقی اُمّت سے افضل ہیں!
سوال۔ صحابہ میں سب سے افضل کون ہیں؟
جواب۔ تمام صحابہ میں چار صحابی سب سے افضل ہیں ① حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جو تمام اُمّت سے افضل ہیں ② حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جو حضرت ابوبکرؓ کے سوا تمام اُمّت سے افضل ہیں ③ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جو حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے بعد تمام امت سے افضل ہیں ④ حضرت علی رضی اللہ عنہ جو حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کے بعد تمام اُمّت سے افضل ہیں یہی چاروں بزرگ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ کے خلیفہ ہوئے!
سوال۔ خلیفہ ہونے کا کیا مطلب ہے؟
جواب۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد دین کا کام سنبھالنے اور جو انتظامات حضورؐ فرماتے تھے انہیں قائم

رکھنے میں جو شخص آپ کا قائم مقام ہو اسے خلیفہ کہتے ہیں۔ خلیفہ کے معنی قائم مقام اور نائب کے ہیں۔ حضورؐ کی وفات کے بعد تمام مُسلمانوں کے اتفاق سے حضرت ابوبکر صدیقؓ حضورؐ کے قائم مقام بنائے گئے اس لئے یہ خلیفہ اوّل ہیں۔ ان کے بعد حضرت عمرؓ دوسرے خلیفہ ہوئے۔ ان کے بعد حضرت عثمانؓ تیسرے خلیفہ ہوئے ان کے بعد حضرت علیؓ چوتھے خلیفہ ہوئے۔ ان چاروں کو خلفائے اربعہ اور خلفائے راشدین اور چار یار کہتے ہیں۔

ولایت اور اولیاء اللہ کا بیان

سوال۔ ولی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جو مسلمان خدا تعالیٰ اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے حکموں کی تابعداری کرے اور کثرت سے عبادت کرے اور گناہوں سے بچتا رہے خدا اور رسولؐ کی محبت دنیا کی تمام چیزوں کی محبّت سے زیادہ رکھتا ہو تو وہ خدا کا مقرّب اور پیارا ہو جاتا ہے۔ اس کو ولی کہتے ہیں!

سوال۔ ولی کی پہچان کیا ہے؟

جواب۔ ولی کی پہچان یہ ہے کہ وہ مسلمان متّقی پرہیز گار ہو۔ کثرت سے عبادت کرتا ہو۔ خدا اور رسولؐ کی محبّت اس پر غالب ہو دنیا کی حرص نہ ہو۔ آخرت کا خیال ہر وقت پیش نظر رکھتا ہو!

سوال۔ کیا صحابی کو ولی کہہ سکتے ہیں؟

جواب۔ ہاں، تمام صحابی خدا کے ولی تھے۔ کیونکہ حضور رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کی صُحبت کی برکت سے ان کے دلوں میں خدا اور رسولؐ کی محبّت غالب تھی۔ دُنیا سے محبّت نہیں رکھتے تھے۔ خدا اور رسولؐ کے حکموں کی تابعداری کرتے تھے!

سوال۔ کیا کوئی صحابی یا ولی کسی نبی کے برابر ہو سکتا ہے؟
جواب۔ ہرگز نہیں۔ صحابی یا ولی کتنا ہی بڑا درجہ رکھتا ہو کسی نبی کے برابر نہیں ہو سکتا!
سوال۔ ایسا ولی جو صحابی نہ ہو کسی صحابی کے مرتبہ کے برابر یا اس سے زیادہ مرتبے والا ہو سکتا ہے؟
جواب۔ نہیں صحابی ہونے کی فضیلت بہت بڑی ہے۔ اس لئے کوئی ولی جو صحابی نہ ہو، مرتبے میں صحابی کے برابر یا بڑھ کر نہیں ہو سکتا!
سوال۔ بعض لوگ خلاف شرع کام کرتے ہیں۔ مثلاً نماز نہیں پڑھتے یا ڈاڑھی منڈاتے ہیں اور لوگ انہیں ولی سمجھتے ہیں۔ تو ایسے لوگوں کو ولی سمجھنا کیسا ہے؟
جواب۔ بالکل غلط ہے۔ یاد رکھو کہ ایسا شخص جو شریعت کے خلاف کام کرتا ہو ہرگز ولی نہیں ہو سکتا!
سوال۔ کیا کوئی ولی ایسے بھی ہوتے ہیں کہ شرعی احکام مثلاً روزہ انہیں معاف ہو جائیں؟
جواب۔ جب تک آدمی اپنے ہوش وحواس میں ہو اور اس کی طاقت اور استطاعت درست ہو کوئی عبادت معاف نہیں ہو سکتی اور نہ کوئی گناہ کی بات اس کے لئے جائز ہوتی ہے۔ جو لوگ ہوش وحواس اور استطاعت درست ہونے کی حالت میں عبادت نہ کریں خلاف شرع کام کریں اور کہیں کہ ہمارے لئے یہ بات جائز ہے، وہ بے دین ہیں۔ ہرگز ولی نہیں ہو سکتے۔

معجزہ اور کرامت کا بیان

سوال۔ معجزہ کسے کہتے ہیں؟
جواب۔ اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبروں کے ہاتھ سے کبھی ایسی خلاف عادت باتیں

ظاہر کرادیتا ہے جن کے کرنے سے دُنیا کے اور لوگ عاجز ہوتے ہیں. تاکہ لوگ ایسی باتوں کو دیکھ کر سمجھ لیں کہ یہ خُدا کے بھیجے ہوئے ہیں۔ ایسی باتوں کو معجزہ کہتے ہیں

سوال۔ پیغمبروں نے کیا کیا معجزے دکھائے ؟

جواب۔ پیغمبروں نے خدا کے حکم سے بے شمار معجزے دکھلائے ہیں۔ چند مشہور معجزے یہ ہیں :۔

① حضرت موسیٰ علیہ السّلام کا عصا (ہاتھ میں رکھنے کی لکڑی) سانپ کی شکل بن گیا اور جادوگروں کے جادُو کے سانپوں کو نگل گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے ہاتھ میں خدا تعالیٰ ایسی چمک پیدا کر دیتا تھا کہ اس کی روشنی آفتاب کی روشنی پر غالب ہو جاتی تھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے لئے دریائے نیل کے درمیان میں خشک راستے بن گئے اور وہ مع اپنے ہمراہیوں کے ان راستوں سے دریا پار اُتر گئے۔ جب فرعون کا لشکر ان راستوں میں گزر جانے کے ارادے سے دریا کے وسط میں پہنچا تو پانی مل گیا اور فرعون مع لشکر کے ڈوب گیا۔

② حضرت عیسیٰ علیہ السلام خدا تعالیٰ کے حکم سے مُردوں کو زندہ کر دیتے تھے۔ مادرزاد اندھوں کو بینائی دیتے تھے۔ مٹی کی چڑیا بنا کر اُنہیں زندہ کر کے اڑا دیتے تھے۔

① ہمارے حضرت رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کا بڑا معجزہ قرآن مجید ہے کہ تقریباً چودہ سو برس کا عرصہ گزر گیا۔ لیکن آج تک عربی زبان کے بڑے بڑے عالم فاضل باوجود اپنی کوشش ختم کر ڈالنے کے بھی قرآن مجید کی چھوٹی سے چھوٹی سورۃ کے مثل بھی نہ بنا سکے اور نہ قیامت تک بنا سکیں گے۔

دوسرا معجزہ آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کا معراج ہے۔

تیسرا معجزہ شق القمر ہے۔

چوتھا معجزہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کا یہ ہے آپ نے خدا تعالیٰ کے بتلانے سے بہت سی آنے والی باتوں کی ان کے ہونے سے پہلے خبر دی اور وہ اسی طرح واقع ہوئیں۔

پانچواں معجزہ حضورؐ کا یہ ہے کہ حضورؐ کی دُعا کی برکت سے ایک دو آدمیوں کا کھانا سینکڑوں آدمیوں نے پیٹ بھر کر کھالیا۔

اس کے علاوہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے سینکڑوں معجزے ہیں جن کا بیان تعلیم الاسلام کے اگلے نمبروں میں آئے گا۔

سوال۔ معراج کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضورِ انور صلّی اللہ علیہ وسلّم رات کو جاگتے میں براق پر سوار ہو کر مکّہ معظّمہ سے بیت المقدس تک اور وہاں سے ساتوں آسمانوں پر اور پھر جہاں تک خدا تعالیٰ کو منظور تھا وہاں تک تشریف لے گئے، اسی رات میں جنّت اور دوزخ کی سیر کی اور پھر اپنے مقام پر واپس آگئے اسی کو معراج کہتے ہیں!

سوال۔ شق القمر سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ شق القمر سے مراد یہ ہے کہ ایک رات کفار مکہ نے حضور رسولِ انور صلّی اللہ علیہ وسلّم سے کہا کہ ہمیں کوئی معجزہ دکھایئے تو آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم نے چاند کے دو ٹکڑے کر دیئے اور سب حاضرین نے دونوں ٹکڑے دیکھ لئے۔ پھر وہ دونوں ٹکڑے آپس میں مل گئے اور چاند جیسا تھا ویسا ہی ہوگیا!

سوال۔ کرامت کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توقیر بڑھانے کے لئے کبھی کبھی ان کے ذریعہ سے ایسی باتیں ظاہر کر دیتا ہے جو عادت کے خلاف اور مشکل ہوتی ہیں کہ دوسرے لوگ نہیں کر سکتے۔ ان باتوں کو کرامات کہتے ہیں۔ نیک بندوں اور اولیاء اللہ سے کرامتوں کا ظاہر ہونا حق ہے۔

سوال۔ معجزے اور کرامت میں کیا فرق ہے؟
جواب۔ جو شخص نبوّت اور پیغمبری کا دعویٰ کرتا ہو اور اس کے ہاتھ سے کوئی خلافِ عادت اور مشکل بات ظاہر ہو تو اسے معجزہ کہتے ہیں۔ اور جو شخص پیغمبری کا دعویٰ نہ کرتا ہو لیکن متقی پرہیز گار ہو۔ اس کے تمام کام شرع شریف کے مطابق ہوں اور اس کے ہاتھ سے کوئی ایسی بات ظاہر ہو تو اسے کرامت کہتے ہیں اور اگر خلافِ شرع اور بے دین لوگوں سے کوئی خلافِ عادت بات ظاہر ہو تو اسے استدراج کہتے ہیں!

سوال۔ کیا اولیاء اللہ سے کرامتیں ظاہر ہونی ضروری ہیں؟
جواب۔ نہیں یہ کوئی ضروری بات نہیں کہ ولی سے کوئی کرامت ضرور ظاہر ہو۔ ممکن ہے کہ کوئی شخص خدا کا دوست اور ولی ہو اور عمر بھر اس سے کوئی کرامت ظاہر نہ ہو۔

سوال۔ بعضے خلاف شرع فقیروں سے ایسی باتیں ظاہر ہوتی ہیں جو اور لوگ نہیں کر سکتے۔ انہیں کیا سمجھنا چاہیئے؟
جواب۔ ایسے لوگوں سے جو شریعت کے خلاف کام کریں اگر کوئی ایسی بات ظاہر ہو تو سمجھو کہ جادو یا استدراج ہے۔ کرامت ہر گز نہیں ہو سکتی۔ ایسے لوگوں کو ولی سمجھنا، اور ان کی خلافِ عادت باتوں کو کرامت سمجھنا شیطانی دھوکا ہے!

ے وہ خرق عادت کام جو کسی بکافر ... ...

تعلیمُ الاسلام

حصّہ سوم

دُوسرا شعبہ

المعرُوف بہ

تعلیمُ الارکان یا اسلامی اعمال

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

وضُو کے باقی مسائل

سوال۔ بے وضو نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ سخت گناہ کی بات ہے۔ بلکہ بعض عُلماء نے تو ایسے شخص کو جو بے وضو نماز میں کھڑا ہو جائے کافر کہہ دیا ہے!

سوال۔ نماز کے لئے وضو شرط ہونے کی کیا دلیل ہے؟

جواب۔ قرآن مجید کی یہ آیت یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا قُمۡتُمۡ اِلَی الصَّلٰوةِ فَاغۡسِلُوۡا وُجُوۡهَكُمۡ وَاَیۡدِیَكُمۡ اِلَی الۡمَرَافِقِ وَامۡسَحُوۡا بِرُءُوۡسِكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ اِلَی الۡكَعۡبَیۡنِ (سورہ مائدہ ع ۲)

ترجمہ: اے ایمان والو! جب تم نماز کے لئے اٹھو تو (پہلے) اپنے مُنہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھولو اور اپنے سروں پر مسح کرلو اور ٹخنوں تک پاؤں دھوڈالو اور رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے
یعنی نماز کی کُنجی (یعنی شرط) طہارت (پاکی) ہے:

فرائضِ وضو کے باقی مسائل

سوال۔ دھونے کی حد کیا ہے جسے دھونا کہہ سکیں؟
جواب۔ اتنا پانی ڈالنا کہ عضو پر بہہ کر ایک دو قطرے ٹپک جائیں۔ دھونے کی ادنیٰ مقدار ہے۔ اس سے کم کو دھونا نہیں کہتے۔ مثلاً کسی نے ہاتھ بھگو کر مُنہ پر پھیر لیا یا اس قدر تھوڑا پانی مُنہ پر ڈالا کہ وہ بہہ کر مُنہ پر ہی رہ گیا ٹپکا نہیں تو یہ نہیں کہا جائے گا کہ اس نے منہ دھویا اور وضو صحیح نہ ہوگا۔
سوال۔ جن اعضاء کا دھونا وضو میں فرض ہے انہیں کتنی مرتبہ دھونے سے فرض ادا ہوگا؟
جواب۔ ایک مرتبہ دھونا فرض ہے اور اس سے زیادہ تین مرتبہ تک دھونا سنّت ہے اور تین مرتبہ سے زیادہ ناجائز اور مکروہ ہے!
سوال۔ کہاں سے کہاں تک مُنہ دھونا فرض ہے؟
جواب۔ پیشانی کے بالوں کی جگہ سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک دھونا فرض ہے!
سوال۔ جن اعضاء کا دھونا فرض ہے۔ ان میں سے اگر تھوڑی سی جگہ خشک رہ جائے تو وضو درست ہوگا یا نہیں؟
جواب۔ اگر ایک بال کے برابر بھی کوئی جگہ سوکھی رہ جائے تو وضو نہ ہوگا!

سوال۔ اگر کسی شخص کے ہاتھ میں چھ انگلیاں ہوں تو چھٹی انگلی کا دھونا فرض ہے یا نہیں؟

جواب۔ ہاں فرض ہے۔ اور اسی طرح جو چیز زیادہ پیدا ہو جائے اور اس مقام کے اندر ہو جس کا دھونا فرض ہے تو اس زائد کا دھونا فرض ہو جاتا ہے!

سوال۔ مسح کرنے کے کیا معنی ہیں؟

جواب۔ ہاتھ کو پانی سے بھگو کر کسی عضو پر پھیرنے کو مسح کہتے ہیں!

سوال۔ سر پر مسح کرنے کے لئے نیا پانی لینا ضروری ہے یا ہاتھوں پر باقی رہی ہوئی تری کافی ہے؟

جواب۔ نیا پانی لینا بہتر ہے۔ لیکن اگر ہاتھ دھونے کے بعد باقی رہی ہوئی تری سے مسح کر لے تو وہ بھی کافی ہے مگر جب ہاتھ سے ایک مرتبہ مسح کر لیا تو پھر دوسری جگہ اس سے مسح کرنا جائز نہیں۔ اسی طرح اگر ہاتھ پر تری نہ تھی کسی دوسرے دھوئے ہوئے یا مسح کئے ہوئے عضو سے اسے تر کر لیا تو اس سے بھی مسح جائز نہیں!

سوال۔ اگر ننگے سر پر بارش کی بوندیں پڑ گئیں اور سوکھا ہاتھ سر پر پھیر لیا اور ہاتھ سے بارش کا پانی سر پر پھیل گیا تو مسح ادا ہو گیا یا نہیں؟

جواب۔ ادا ہو گیا!

سوال۔ وضو میں آنکھوں کے اندر کا حصہ دھونا فرض ہے یا نہیں؟

جواب۔ آنکھوں کے اندر کا حصّہ، ناک کے اندر کا حصّہ، مُنہ کے اندر کا حصّہ دھونا فرض نہیں ہے!

سوال۔ وضو کرنے کے بعد سر منڈایا یا ناخن کتروائے تو سر پر دوبارہ مسح کرنا یا ناخنوں کو دھونا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب۔ نہیں!

سوال۔ اگر کسی شخص کا ہاتھ کہنی سے نیچے کٹا ہوا ہو تو اس ہاتھ کو دھونا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب۔ ہاں جب تک کہنی یا اس سے نیچے کا کچھ حصّہ باقی ہو تو باقی حصّے کو دھونا فرض ہے۔

سُنَنِ وضو کے باقی مسائل

سوال۔ اگر وضو میں نیّت نہ کرے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر وضو کی نیّت نہ کی جیسے کہ دریا میں گر گیا یا بارش میں کھڑا رہا اور تمام اعضا وضو پر پانی بہہ گیا تو وضو ہو جائے گا یعنی اس وضو سے نماز پڑھ لینا جائز ہے لیکن وضو کا ثواب نہ ملے گا!

سوال۔ وضو کی نیّت کس طرح کرنی چاہیئے؟

جواب۔ نیّت کے معنے ارادہ کرنے کے ہیں۔ جب وضو کرنے لگے تو یہ ارادہ کرے کہ ناپاکی دُور کرنے اور پاکی حاصل ہونے اور نماز جائز ہو جانے کے لئے وضو کرتا ہوں بس یہ ارادہ اور خیال کر لینا ہی وضو کی نیّت ہے!

سوال۔ نیّت کا زبان سے کہنا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب۔ زبان سے کہنا ضروری نہیں۔ ہاں کہہ لے تو کچھ مضائقہ بھی نہیں!

سوال۔ وضو ہونے کی حالت میں نیا وضو کرے تو کیا نیت کرے؟

جواب۔ صرف یہ نیت کرے کہ وضو کرنے کی فضیلت اور ثواب حاصل کرنے کے لئے وضو کرتا ہوں!

سوال۔ وضو میں بسم اللہ پوری پڑھنی چاہیئے یا نہیں؟

جواب۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ پوری پڑھنا یا بِسۡمِ اللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ عَلٰى دِيۡنِ الۡاِسۡلَامِ یا بِسۡمِ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ تینوں طرح پڑھنا جائز ہے!

سوال۔ مسواک کرنا کیسا ہے اور اس کا طریقہ کیا ہے؟
جواب۔ مسواک کرنا سنّت مؤکدہ ہے۔ اس کا بہت بڑا ثواب ہے اور اس میں بہت بڑے فائدے ہیں۔ مسواک کسی کڑوے درخت کی جڑ یا لکڑی کی ہونی چاہئیے جیسے پیلو کی جڑ یا نیم کی لکڑی۔ مسواک ایک بالشت سے زیادہ نہ رکھنی چاہیئے۔ دھوکر مسواک کرے اور دھو کر رکھے۔ اول داہنی طرف کے دانتوں میں پھر بائیں طرف کے دانتوں میں کرنی چاہیئے۔ تین مرتبہ مسواک کرنا اور ہر مرتبہ نیا پانی لینا چاہئیے!
سوال۔ غرغرہ کرنا کیسا ہے؟
جواب۔ وضو اور غسل میں غرغرہ کرنا سنّت ہے۔ لیکن روزے کی حالت میں نہ کرنا چاہیئے۔ داہنے ہاتھ سے کلّی کرنا چاہیئے!
سوال۔ ناک میں پانی ڈالنے کا کیا طریقہ ہے؟
جواب۔ داہنے ہاتھ میں پانی لے کر ناک سے لگائے اور سانس کے ذریعے سے پانی ناک میں چڑھائے۔ لیکن اتنا نہ کھینچے کہ دماغ تک چڑھ جائے۔ روزہ دار کو چاہیئے کہ وہ صرف ہاتھ سے پانی ناک میں چڑھائے۔ سانس سے نہ کھینچے۔ کلّی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا دونوں سنّت مؤکدہ ہیں!
سوال۔ ڈاڑھی کے کس حصّہ کا خلال سنّت ہے؟
جواب۔ ڈاڑھی کے نیچے اور اندر کے بالوں کا خلال کرنا سنت ہے اور جو بال کہ چہرے کی طرف چہرے کی کھال سے متصل ہیں، ان سب کا دھونا فرض ہے!
سوال۔ انگلیوں کا خلال کس طرح کرنا چاہیئے؟
جواب۔ ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال اس طرح کرے کہ ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر ہلائے اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال بائیں ہاتھ کی چھنگلیا (چھوٹی انگلی) سے کرے۔ داہنے پاؤں کی چھنگلیا سے شروع کر کے

بائیں پاؤں کی چھنگلیا پر ختم کرے!

سوال۔ تمام سر کا مسح کس طرح کرنا چاہیئے؟

جواب۔ دونوں ہاتھ پانی سے تر کر کے سر کے دونوں طرف پیشانی کے بالوں کی جگہ پر رکھو اور ہتھیلیوں کو انگلیوں سمیت گدی تک لے جاؤ اور پھر واپس لوٹا لاؤ۔ اس کا خیال رکھو کہ تمام سر پر ہاتھ پھر جائے!

سوال۔ کانوں کے مسح کے لئے نیا پانی لینا چاہیئے یا نہیں؟

جواب۔ نہیں سر کے مسح کے لئے جو پانی لیا تھا وہی کافی ہے۔ اندر کانوں کا مسح شہادت کی انگلی سے کرنا چاہیئے!

مستحبّاتِ وضو کے باقی مسائل

سوال۔ دائیں طرف سے شروع کرنا سنّت ہے یا مستحب؟

جواب۔ بعض عُلماء نے اسے سنّت کہا ہے اور بعض نے مستحب بتایا ہے!

سوال۔ گردن پر مسح کرنے کی کیا صورت ہے؟

جواب۔ گردن پر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کی پشت کی جانب سے مسح کرنا چاہیئے۔ گلے پر مسح کرنا بدعت ہے!

سوال۔ وضو میں اور کیا کیا آداب ہیں؟

جواب۔ وضو کے آداب بہت ہیں مثلاً ① چھنگلیا کا سر بھگو کر کانوں کے سوراخ میں ڈالنا ② نماز کے وقت سے پہلے وضو کر لینا ③ اعضا کو دھوتے وقت ہاتھ سے ملنا ④ انگوٹھی یا چھلّے کو ہلانا ⑤ دنیا کی باتیں نہ کرنا ⑥ زور سے پانی منہ پر نہ مارنا ⑦ زیادہ پانی نہ بہانا ⑧ ہر عضو کو دھوتے وقت بسم اللہ پڑھنا ⑨ وضو کے بعد درود شریف پڑھنا ⑩ وضو کے بعد کلمۂ شہادت اور یہ دُعا

پڑھنا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ⑪ وضو سے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا ⑫ وضو کے بعد دو رکعت نماز تحیۃ الوضوء پڑھنا۔

نواقضِ وضو کے باقی مسائل

سوال۔ ناپاک چیز بدن سے نکل کر کتنی بہہ جائے تو وضو ٹوٹتا ہے ؟

جواب۔ کوئی ناپاک چیز بدن سے نکل کر اس مقام کی طرف جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے۔ تھوڑی سی بھی بہ جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے !

سوال۔ آنکھ میں خون نکل کر آنکھ کے اندر بہا باہر نہیں نکلا تو وضو ٹوٹا یا نہیں ؟

جواب۔ نہیں ٹوٹا۔ کیونکہ آنکھ کے اندر کا حصّہ نہ وضو میں دھونا فرض ہے نہ غسل میں !

سوال۔ اگر زخم پر خون ظاہر ہوا اسے انگلی یا کپڑے سے پونچھ لیا۔ پھر ظاہر ہوا پھر پونچھ لیا۔ کئی بار ایسا کیا۔ تو وضو ٹوٹا یا نہیں ؟

جواب۔ یہ دیکھو کہ اگر خون پونچھا نہ جاتا تو بہ جانے کے لائق تھا یا نہیں۔ اگر اتنا تھا کہ بہ جاتا تو وضو ٹوٹ گیا۔ اور اگر اتنا نہیں تھا تو وضو نہیں ٹوٹا !

سوال۔ قے میں کیا چیز نکلے تو وضو ٹوٹے گا ؟

جواب۔ قے میں پت یا خون یا کھانا یا پانی نکلے اور منہ بھر کے ہو تو وضو ٹوٹ جائے گا اور اگر خالص بلغم نکلے تو وضو نہیں ٹوٹے گا !

سوال۔ اگر تھوڑی تھوڑی قے کئی مرتبہ ہوئی تو کیا حکم ہے ؟

جواب۔ اگر ایک متلی سے کئی بار قے ہوئی اور اس کا مجموعہ اس قدر ہے کہ منہ بھر جائے تو وضو ٹوٹ جائے گا۔ ہاں اگر ایک متلی سے تھوڑی قے ہوئی۔ پھر وہ متلی جاتی رہی اور دوبارہ متلی پیدا ہو کر تھوڑی سی قے ہوئی تو ان دونوں مرتبہ کی قے کو

جمع نہ کیا جائے گا اور وضو نہیں ٹوٹے گا!

سوال۔ بدن میں کسی جگہ پھنسی ہے۔ اس میں سے خون یا پیپ کا دھبّہ کپڑے میں لگ جاتا ہے تو کپڑا پاک ہے یا ناپاک؟

جواب۔ اگر خون یا پیپ نکل کر بہنے کے لائق نہیں ہے، کپڑا لگنے سے دھبّہ آجاتا ہے تو وہ کپڑا پاک ہے۔ لیکن پھر بھی دھوڈالنا بہتر ہے!

سوال۔ قے اگر منہ بھر کر نہ ہو تو وہ ناپاک ہے کہ نہیں؟

جواب۔ نہیں!

سوال۔ جونک نے بدن میں چمٹ کر خون پیا اور بھر گئی یا مچھر پسّو نے کاٹا تو اس سے وضو ٹوٹے گا یا نہیں؟

جواب۔ جونک کے خون پینے سے وضو ٹوٹ جائے گا۔ اگرچہ چھڑانے کے بعد اس کے کاٹے ہوئے زخم سے خون نہ بہے کیونکہ جونک اتنا خون پی جاتی ہے کہ اگر وہ خون بدن سے نکل کر اس کے پیٹ میں نہ جاتا تو یقیناً بہ جاتا۔ اور مچھر پسّو کے کاٹنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ کیونکہ یہ بہت تھوڑی مقدار میں خون پیتے ہیں جو بہنے کے لائق نہیں ہوتا!

سوال۔ کس نیند سے وضو نہیں ٹوٹتا؟

جواب۔ کھڑے کھڑے سو جانے یا بغیر سہارا لگائے ہوئے بیٹھ کر سونے یا نماز کی کسی ہیئت پر سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا جیسے سجدہ میں سو گیا یا قعدہ میں سو گیا تو وضو نہیں ٹوٹے گا!

سوال۔ کیا کوئی شخص ایسا بھی ہے کہ سو جانے سے اس کا وضو نہیں ٹوٹتا؟

جواب۔ ہاں انبیاء علیہم السّلام کا وضو نیند سے بھی نہیں ٹوٹتا۔ یہ انکی خصوصیّت اور خاص فضیلت تھی!

سوال۔ کیا نماز میں قہقہہ مار کر (کھلکھلا کر) ہنسنے سے سب کا وضو ٹوٹ جاتا ہے اور قہقہہ سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ قہقہہ سے مراد یہ ہے کہ اتنے زور سے ہنسے کہ اس کی آواز دوسرے پاس والے لوگ سن سکیں۔ نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنے سے وضو ٹوٹنے کی یہ شرطیں ہیں

① ہنسنے والا بالغ مرد یا عورت ہو۔ کیونکہ نابالغ کے قہقہے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

② جاگتے میں ہنسے۔ پس اگر نماز میں سو گیا اور سوتے میں قہقہہ مار کر ہنسا تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔

③ جس نماز میں ہنسا ہے وہ رکوع سجدے والی نماز ہو۔ پس نمازِ جنازہ میں قہقہہ سے وضو نہیں ٹوٹتا!

سوال۔ کیا کسی دوسرے شخص کے ستر پر نظر پڑ جانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب۔ اپنے یا کسی دوسرے شخص کے ستر پر قصداً یا بلاقصد نظر پڑنے سے وضو نہیں ٹوٹتا!

غُسل کے باقی مسائل

سوال۔ غسل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ تین قسمیں ہیں ① فرض ② سنّت ③ مستحب!

سوال۔ غسل میں فرض کتنے ہیں؟

جواب۔ چھ ہیں۔ اور ان کا بیان تعلیم الاسلام کے کسی اگلے نمبر میں آئے گا!

سوال۔ غسل کی سنّتیں کتنی ہیں اور کون کون سی ہیں؟

جواب۔ چار ہیں۔ اور چاروں یہ ہیں ① جمعہ کی نماز کے لئے غسل کرنا۔ ② دونوں عیدوں کی نماز کے لئے غسل کرنا ③ حج کا احرام باندھنے سے پہلے غسل کرنا ④ عرفات میں وقوف کرنے کے لئے غسل کرنا!

سوال۔ غسل مستحب کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟
جواب۔ غسل مستحب بہت ہیں۔ جن میں سے چند غسل یہ ہیں ① شعبان کے مہینے کی پندرھویں رات میں جسے شب برات کہتے ہیں غسل کرنا ② عرفہ کی رات میں غسل کرنا یعنی ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ کے بعد آنے والی رات میں ③ سورج گرہن، چاند گرہن کی نماز کے لئے غسل کرنا ④ نماز استسقاء کے لئے غسل کرنا ⑤ مکہ معظمہ یا مدینہ منورہ میں داخل ہونے کے لئے غسل کرنا ⑥ میت کو غسل دینے کے بعد غسل دینے والے کا غسل کر لینا ⑦ کافر کا اسلام لانے کے بعد غسل کرنا۔
سوال۔ اگر غسل کی حاجت ہو اور دریا میں غوطہ لگا لے یا بارش میں کھڑا ہو جائے اور تمام بدن پر پانی بہ جائے تو غسل ادا ہو جائے گا یا نہیں؟
جواب۔ ہاں ادا ہو جائے گا بشرطیکہ کلی کر لے اور ناک میں پانی ڈال لے!
سوال۔ غسل کی حالت میں قبلے کی طرف منہ کرنا جائز ہے یا نہیں؟
جواب۔ اگر غسل کے وقت بدن ننگا ہو تو قبلہ کی طرف منہ کرنا ناجائز ہے اور ستر چھپا ہوا ہو تو مضائقہ نہیں!
سوال۔ ستر کھول کر وضو کرنا کیسا ہے؟
جواب۔ غسل خانہ میں یا کسی ایسے مقام پر جہاں دوسرے آدمی کی نگاہ اس کے ستر پر نہ پڑے ننگے بدن نہانا جائز ہے!
سوال۔ غسل کے مکروہ کتنے ہیں؟
جواب۔ ① پانی زیادہ بہانا ② ستر کھلا ہونے کی حالت میں کلام کرنا۔ یا قبلے کی طرف منہ کرنا ③ سنت کے خلاف غسل کرنا!
سوال۔ اگر غسل سے پہلے وضو نہ کیا تو غسل کے بعد نماز کے لئے وضو کرنا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب۔غسل کے اندر وضو بھی ہوگیا۔پھر وضو کرنے کی حاجت نہیں!

موزوں پر مسح کرنے کے باقی مسائل

سوال۔ مسح کی مدت کا کس وقت سے حساب کیا جائے گا؟
جواب۔ جس وقت سے وضو ٹوٹتا ہے۔اس وقت سے ایک دن ایک رات یا تین دن تین رات مسح جائز ہے۔ مثلاً جمعہ کی صبح کو وضو کرکے موزے پہنے اور اس کا یہ وضو ظہر کا وقت ختم ہونے تک ٹوٹا۔تو یہ شخص اگر مقیم ہے تو ہفتہ کی ظہر کے وقت تک مسح کرسکتا ہے!
سوال۔ مسح کن کن چیزوں سے ٹوٹتا ہے؟
جواب۔ جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے اُن سے مسح بھی ٹوٹ جاتا ہے۔اوران کے علاوہ ① مسح کی مدّت گزر جانے اور ② موزے آتار دینے اور ③ تین انگلیوں کے برابر موزے کے پھٹ جانے سے بھی مسح ٹوٹ جاتاہے!
سوال۔ اگر وضو ہونے کی حالت میں موزہ آتار دیا یا وضو ہونے کی حالت میں مدّت مسح پوری ہوگئی تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ ان دونوں صورتوں میں صرف پاؤں دھوکر موزے پہن لینا کافی ہے اور پورا وضو کرلینا مستحب ہے!
سوال۔ اگر مسافر نے موزوں پر مسح کرنا شروع کیا اور ایک دن ایک رات بعد گھر آگیا تو کیا کرے؟
جواب۔ موزے آتار دے اور نئے سرے سے مسح کرنا شروع کرے!
سوال۔ اگر مقیم نے مسح شروع کیا اور پھر سفر میں چلا گیا تو کیا کرے؟
جواب۔اگر ایک دن ایک رات پوری ہونے سے پہلے سفر کیا تو تین دن تین

رات تک موزے پہنے رہے اور مسح کرتا رہے اور ایک دن ایک رات پوری ہونے کے بعد سفر کیا تو موزے اتار کر نئے سرے سے مسح شروع کرے!

سوال۔ اگر موزہ کئی جگہ سے تھوڑا تھوڑا پھٹا ہوا ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ ایک موزہ کئی جگہ سے پھٹا ہو تو اسے جمع کرکے دیکھو۔ اگر مجموعہ میں انگلیوں کے برابر ہو جائے تو مسح ناجائز ہے اور کم رہے تو جائز ہے اور دونوں موزے پھٹے ہوں اور دونوں کی پھٹن تین انگلیوں کے برابر ہو لیکن ہر ایک پھٹن تین انگلیوں کی مقدار سے کم ہو تو مسح جائز ہے!

نجاست حقیقیہ اور اس کی طہارت کے باقی مسائل

سوال۔ چمڑے کی چیزیں۔ جیسے موزے، جُوتی، بستر بند وغیرہ اگر ان میں جسم دار نجاست لگ جائے تو کس طرح پاک ہوتی ہیں؟

جواب۔ زمین یا کسی اور چیز پر رگڑ دینے سے پاک ہو جاتی بشرطیکہ رگڑنے سے نجاست کا جسم اور اثر جاتا رہے!

سوال۔ اگر انہیں چیزوں میں پیشاب، شراب یا اسی طرح کی اور کوئی نجاست لگ جائے تو کس طرح پاک کی جائیں؟

جواب۔ پانی یا کسی اور بہنے والی پاک چیز سے جو نجاست کے اثر کو دور کر دے دھو کر پاک ہوں گی۔ یعنی سوائے جسم دار نجاست کے اور نجاستیں لگ جائیں تو رگڑنے سے چمڑے کی چیزیں پاک نہ ہونگی۔ بلکہ دھونا ضروری ہے!

سوال۔ چاقو، چُھری، تلوار اور لوہے یا چاندی یا تانبے المونیم وغیرہ کی چیزیں ناپاک ہو جائیں تو بغیر دھوئے پاک ہونگی یا نہیں؟

جواب۔ لوہے کی چیزیں جب کہ وہ صاف ہوں زنگ نہ ہو اور چاندی، سونے

تانبے، المونیم، پیتل وغیرہ دھاتوں کی چیزیں اور شیشہ کی چیزیں اور ہاتھی دانت یا ہڈی کی چیزیں اور چینی کے برتن۔ یہ تمام چیزیں جب کہ صاف اور نقشی نہ ہوں ایسی طرح رگڑنے سے کہ نجاست کا اثر جاتا رہے پاک ہوجاتی ہے!

سوال۔ نقشی نہ ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ یعنی ان کے جسم میں ایسے نقوش نہ ہوں جن سے جسم اونچا نیچا ہوجاتا ہے۔ کیونکہ ایسے نقش میں رگڑنے کے بعد بھی نجاست باقی رہ جانے کا احتمال ہے۔ ہاں صرف رنگ کے نقش ہوں تو یہ چیزیں رگڑنے سے پاک ہوجائیں گی!

سوال۔ زمین پر نجاست مثلاً پیشاب یا شراب وغیرہ گرجائے تو کس طرح پاک ہوگی؟

جواب۔ زمین جب خشک ہوجائے اور نجاست کا اثر رنگ، بُو، مزہ جاتا رہے تو پاک ہوجاتی ہے!

سوال۔ مکان یا مسجد وغیرہ میں پکی اینٹوں یا پتھر کے فرش یا دیوار پر نجاست لگ جائے تو کس طرح پاک کیا جائے؟

جواب۔ اینٹ اور پتھر جو عمارت میں لگے ہوئے ہوں خشک ہوجانے اور نجاست کا اثر جاتے رہنے سے پاک ہوجاتے ہیں!

سوال۔ جو چیزیں کہ دھونے میں نچوڑی نہیں جاسکتی۔ مثلاً تانبے کے برتن یا بچھانے کے موٹے موٹے گدّے تو ان کو پاک کرنے کے لئے کس طرح دھویا جائے؟

جواب۔ ایسی چیزیں جن کو نچوڑنا غیر ممکن یا مشکل ہے ان کے دھونے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ دھو کر چھوڑ دو جب پانی ٹپکنا بند ہوجائے تو دوسری بار دھو کر چھوڑ دو پھر جب پانی ٹپکنا بند ہوجائے تو تیسری بار ڈالو۔ پاک ہوجائیں گی۔ مگر دھوتے میں جس قدر ملنا ممکن ہو اس قدر ملنا ضروری ہے تاکہ نجاست نکالنے میں اپنی طاقت بھر کوشش ہوجائے!

سوال۔ مٹی کے برتن ناپاک ہوجائیں تو پاک ہوسکتے ہیں یا نہیں ؟
جواب۔ مٹی کے برتن بھی دھونے سے پاک ہوجاتے ہیں، اور اُن کے پاک کرنے کا وہی طریقہ جو اس سے پہلے سوال وجواب میں لکھا گیا!
سوال۔ نجس چیز مثلاً گوبر جل کر راکھ ہوجائے تو وہ راکھ پاک ہے یا ناپاک ؟
جواب۔ ناپاک چیز جب جل کر راکھ ہوجائے تو راکھ پاک ہے!
سوال۔ گھی میں چوہا گر کر مر گیا تو اس کا کیا حکم ہے ؟
جواب۔ گھی اگر جما ہوا ہو تو چوہا اور اس کے آس پاس کا گھی نکال ڈالو۔ باقی گھی پاک ہے۔ اور اگر پگھلا ہوا ہو تو تمام گھی ناپاک ہے!
سوال۔ ناپاک گھی یا تیل کس طرح پاک کیا جائے ؟
جواب۔ ناپاک گھی یا تیل میں اس کے برابر پانی ڈال کر جوش دو۔ پھر گھی یا تیل جو پانی کے اوپر آجائے اسے اتار لو اور تین مرتبہ اسی طرح کرو تو وہ گھی یا تیل پاک ہوجائے گا!

استنجے کے باقی مسائل

سوال۔ استنجے کی کون کون سی صورتیں مکروہ ہیں ؟
جواب۔ ① قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرکے استنجا کرنا ② ایسی جگہ استنجا کرنا کہ کسی شخص کی نظر استنجا کرنے والے کے ستر پر پڑتی ہو!
سوال۔ پائخانہ یا پیشاب کرنے کی حالت میں کیا کیا باتیں مکروہ ہیں ؟
جواب۔ ① قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرکے پائخانہ پیشاب کرنا ② کھڑے ہو کر پیشاب کرنا ③ نہر یا کنویں کے اندر یا ④ ان کے کنارے پر پائخانہ پیشاب کرنا ⑤ مسجد کی دیوار کے پاس یا ⑥ قبرستان میں پائخانہ پیشاب کرنا۔

⑦ چوہے کے بل یا کسی سوراخ میں پیشاب کرنا ⑧ پیشاب پائخانہ کرتے وقت باتیں کرنا ⑨ نیچی طرف بیٹھ کر اونچی جگہ پر پیشاب کرنا ⑩ آدمیوں کے بیٹھنے یا راستہ چلنے کی جگہ پائخانہ پیشاب کرنا ⑪ وضو یا غسل کرنے کی جگہ پیشاب پائخانہ کرنا یہ تمام باتیں مکروہ ہیں!

پانی کے باقی مسائل

سوال۔ دھوپ سے گرم ہوتے پانی سے وضو جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ جائز ہے لیکن بہتر نہیں!

سوال۔ وضو کرتے وقت بدن سے پانی کے قطرے برتن میں گرے تو اس پانی سے وضو جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ وضو کرتے وقت جو پانی بدن سے گرتا ہے اگر بدن پر نجاستِ حقیقیہ نہ ہو تو وہ مستعمل پانی کہلاتا ہے۔ مستعمل پانی غیر مستعمل میں مل جائے تو اس کا حکم یہ ہے کہ جب تک مستعمل پانی کی مقدار غیر مستعمل سے کم رہے اس وقت تک اس سے وضو اور غسل جائز ہے۔ اور جب مستعمل پانی کی مقدار غیر مستعمل کے برابر یا اس سے زیادہ ہو جائے تو اس سے وضو اور غسل ناجائز ہے!

سوال۔ اگر پانی میں کوئی پاک چیز مل جائے مثلاً صابن یا زعفران تو اس سے وضو جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ پانی میں پاک چیز ملنے سے ایک دو وصف بدل جانے پر بھی وضو جائز رہتا ہے۔ ہاں جب تینوں وصف بدل جائیں اور پانی گاڑھا ہو جائے تو وضو ناجائز ہو جاتا ہے!

سوال۔ اگر تالاب یا حوض شرعی گز[1] سے دو گز چوڑا اور پچاس گز لمبا ہو یا چار گز چوڑا اور پچیس گز لمبا یا پانچ گز چوڑا اور بیس گز لمبا ہو تو وہ جاری پانی کے حکم میں ہوگا یا نہیں؟

[1] گز سے شرعی گز مراد ہے جو نمبری گز سے ۹ گرہ کا ہوتا ہے ـــــ یعنی تقریباً نصف میٹر ہوگا۔

جواب۔ ہاں وہ جاری پانی کے حکم میں ہے!

سوال۔ اگر حوض کا کھلا ہوا منہ شرعی مقدار سے کم ہے لیکن نیچے کا حصہ اس سے بہت بڑا ہے تو وہ بڑے حوض اور جاری پانی کے حکم میں ہے یا نہیں؟

جواب۔ اگر حوض دس گز لمبا دس گز چوڑا ہے لیکن اُس کے چاروں طرف یا کسی ایک دو طرف سے اس کا منہ چھپا دیا ہے اگر وہ پانی سے اونچی اور الگ رہتی ہے تو وہ حوض ٹھیک ہے اور جاری پانی کے حکم میں ہے اور اگر وہ چیز جس سے پانی چھپایا ہے پانی سے لگی رہتی ہے تو وہ حوض ٹھیک نہیں اور تھوڑے پانی کا حکم رکھتا ہے!

خلاصہ یہ کہ پانی کا اتنا حصہ معتبر ہے جتنا اوپر سے کھلا ہوا ہو۔ یعنی کسی چیز سے لگا ہوا نہ ہو۔ اس کی مقدار شرعی مقدار کے برابر ہونی چاہیئے۔ اگر کھلا ہوا حصہ کم ہے تو نیچے سے چاہے جتنا زیادہ ہو اس کا اعتبار نہیں!

کنوئیں کے باقی مسائل

سوال۔ اگر کنویں میں کبوتر یا چڑیا کی بیٹ گر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ کبوتر اور چڑیا کی بیٹ یا اونٹ، بکری، بھیڑ کی دو چار مینگنیوں سے کنواں ناپاک نہیں ہوتا!

سوال۔ اگر کنویں میں کافر ڈول نکالنے کے لئے اترا اور پانی میں غوطہ لگایا تو کنویں کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر اس کافر کو کنوئیں میں اترنے سے پہلے نہلا دیا جائے اور پاک کپڑا ستر پر باندھ کر کنویں میں اترے تو کنواں پاک ہے اور اگر اترنے سے پہلے نہیں نہایا اور اپنے مستعمل کپڑے کے ساتھ اترا تو کنوئیں کا سارا پانی نکالا جائے گا کیونکہ کافروں کا بدن اور کپڑا اکثر ناپاک ہی رہتا ہے!

سوال۔ اگر کنوئیں پر کوئی خاص ڈول پڑا نہ رہتا ہو بلکہ لوگ چھوٹے بڑے مختلف ڈولوں سے پانی بھرتے ہوں تو اس کنوئیں کو پاک کرنے کے لئے کس ڈول سے پانی نکالا جائے؟

جواب۔ جب کہ کنوئیں پر کوئی خاص ڈول نہ ہو یا کنوئیں کا خاص ڈول بہت بڑا یا بہت چھوٹا ہو تو ان صورتوں میں درمیانی ڈول کا اعتبار ہے درمیانی ڈول وہ ہے جس میں اسّی انگریزی روپیہ بھر کے سیر سے ساڑھے تین سیر پانی سماتا ہو!

یہاں تک تعلیم الاسلام حصہ دوم میں آئے ہوئے مسائل پر اضافہ تھا۔ اب ان سے آگے کے مسائل شروع ہوتے ہیں!

تیمم کا بیان

سوال۔ تیمم کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ پاک مٹی یا کسی ایسی چیز سے جو مٹی کے حکم میں ہو بدن کو نجاست حکمیہ سے پاک کرنے کو تیمم کہتے ہیں!

سوال۔ تیمم کب جائز ہوتا ہے؟

جواب۔ جب پانی نہ ملے۔ پانی کے استعمال کرنے سے بیمار ہو جانے یا مرض بڑھ جانے کا اندیشہ ہو تو تیمم جائز ہوتا ہے!

سوال۔ پانی نہ ملنے کی کیا صورتیں ہیں؟

جواب۔ جب پانی ایک میل دور ہو یا کسی دشمن کے خوف سے پانی نہ لے سکتا ہو مثلاً گھر سے باہر کنواں موجود ہے مگر ڈر ہے کہ گھر سے نکلا تو دشمن یا چور مار ڈالے گا یا کنوئیں کے پاس بڑا بھاری سانپ پھر رہا ہے یا شیر کھڑا ہے۔ تھوڑا پانی اپنے پاس موجود ہے مگر ڈر ہے کہ اگر اسے وضو میں خرچ کر لیا تو پیاس سے تکلیف ہوگی یا کنواں موجود ہے مگر ڈول رسی نہیں ہے یا پانی موجود ہے مگر یہ شخص اٹھ کر اسے لے نہیں سکتا اور